إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۳۸

ٹیلیفون نمبر ۱۰

روزنامہ الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN

جلد ۲۷	۲۲ جمادی الثانی ۱۳۵۸ھ	یوم چہارشنبہ	مطابق ۹ اگست ۱۹۳۹ء	نمبر ۱۸۰

حیدرآباد کے خلاف آریوں کا ستیہ گرہ اور گاندھی جی

جبکہ آریوں کا یہ دعوےٰ ہے۔ کہ انہوں نے حیدرآباد کے خلاف ستیہ گرہ کی مہم دھارمک ادھیکاروں (مذہبی حقوق) کے حصول کے لئے جاری کی۔ اور وہ کھلم کھلا کہہ رہے ہیں کہ اگر انہیں اپنے عقائد اور بانی آریہ سماج سوامی دیانند جی کی تعلیم پھیلانے کی مکمل آزادی دے دی جائے تو انہیں ستیہ گرہ جاری رکھنے کی ضرورت نہ رہے گی۔ پھر گاندھی جی اس بارے میں ان کے مشیرکار کیوں بنے ہوئے ہیں۔ اور ستیہ گرہ میں ان کی راہنمائی کیوں کر رہے ہیں۔ بحالیکہ نہ صرف مذہبی لحاظ سے انہیں آریوں کے عقائد سے شدید اختلاف ہے۔ بلکہ بانی آریہ سماج اور ان کی مایہ ناز کتاب "ستیارتھ پرکاش" کی صاف الفاظ میں مذمت فرما چکے ہیں:۔

حیدرآباد میں اصلاحات کا اعلان ہونے کے بعد آریہ لیڈر فوراً گاندھی جی کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور ان سے اپنے آئندہ طریق عمل کے متعلق ہدایات حاصل کیں اگرچہ انہوں نے گاندھی جی سے اپنی گفتگو کے اظہار سے انکار کر دیا تاہم ایک ذمہ وار لیڈر کے مونہہ سے یہ الفاظ نکل ہی گئے۔ کہ:۔

"ہندوستان کے سب سے بڑے آدمی نے ہم کو مشورہ دیا ہے کہ اصلاحات کے اعلان سے گمراہ نہ ہوں۔ اور اپنی جدوجہد کو جاری رکھیں"

ہندوؤں کے نزدیک ہندوستان کا سب سے بڑا جو آدمی ہے۔ اس کی تعیین میں کوئی مشکل نہیں پیش آسکتی۔ تاہم آریہ اخبار "پرکاش" (۳۰ جولائی) نے مندرجہ بالا الفاظ اس عنوان کے ساتھ شائع کئے۔ کہ "آریہ سماج اپنا ستیہ گرہ بند نہ کرے۔ مہاتما گاندھی کا مشورہ"

گویا آریوں نے کھلم کھلا اعلان کر دیا ہے۔ کہ حیدرآباد کے خلاف ان کے ستیہ گرہ کی باگ ڈور گاندھی جی کے ہاتھ میں ہے۔ اور اس طرح تمام ہندوؤں کی بیش از بیش تائید اور امداد حاصل کرنے کی کوشش کی گئی ہے:۔

اگر گاندھی جی عقائد کے لحاظ سے آریوں کے ساتھ متحد ہوتے اور آریہ سماج کی اس تعلیم پر جو سوامی دیانند جی نے پیش کی ہے۔ نہ صرف عمل کرتے بلکہ اس کی اشاعت اپنا فرض سمجھتے۔ اور اسی کے لئے "ستیارتھ پرکاش" کے طرز کلام کی تقلید کرتے۔ تو پھر خواہ آریوں کے ڈکٹیٹر بن کر حیدرآباد پر حملہ آور ہوتے۔ تو بھی کوئی تعجب کی بات نہ تھی۔ لیکن اب جبکہ ایک طرف تو وہ آریہ سماج کی تعلیم کے سخت خلاف ہیں۔ اور بانی آریہ سماج کے طریق عمل کو جس کی تقلید کرنا آریہ اپنا مذہبی فرض خیال کرتے ہیں بے حد مذموم قرار دے چکے ہیں اور دوسری طرف وہ نہ صرف بین الاقوامی شہرت رکھتے ہیں۔ بلکہ اپنے آپ کو مسلمانوں کے خاص ہمدرد اور خیر خواہ قرار دیتے ہیں۔ اور یہ بھی جانتے ہیں۔ کہ مسلمانانِ ہند ریاست حیدرآباد سے پوری ہمدردی رکھتے۔ اور اس کے خلاف کسی بے جا حرکت کو کتنی ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ تو انہوں نے کیونکر گوارا کیا۔ کہ آریوں کے دھارمک ادھیکاروں کی خاطر ستیہ گرہ کی راہنمائی کریں۔ اور حکومت نظام کے لئے مشکلات پیدا کرنے میں سب سے زیادہ حصہ لیں۔ ان کے اس طریق عمل سے یقیناً مسلمانوں میں ان کے خلاف جذبات ناراضگی پیدا ہوں گے:۔

اس موقعہ پر "جمعیۃ العلماء ہند" کے ناظم صاحب نے جو طریق عمل اختیار کیا ہے۔ وہ نہایت غیرت کش ہے۔ بجائے اس کے کہ وہ گاندھی جی سے دریافت کرتے۔ کہ انہوں نے باوجود آریوں کے فتنہ انگیز طرز عمل اور نہایت دل آزار تعلیم سے واقف ہونے کے کیوں ان کی حمایت کی۔ اور انہیں ہر طرح کی امداد دی۔ نہایت عاجزی سے یہ "درخواست" پیش کی ہے۔ کہ "آریہ سماج کے لیڈروں کو مشورہ دیجئے۔ کہ وہ حیدرآباد میں اپنا ستیہ آگرہ دوبارہ شروع نہ کریں کیونکہ حضور نظام نے ان کے سارے مطالبات تسلیم کر لئے ہیں" (ملاپ ۸ اگست)

گویا جمعیۃ العلماء ہند کے نزدیک بھی آریوں کے ستیہ گرہ کی چابی گاندھی جی کے ہاتھ میں ہے۔ جو کچھ ہو رہا ہے ان کے منشاء کے ماتحت ہو رہا ہے اور وہی اسے روک سکتے ہیں۔ کیا گاندھی جی یہ "درخواست" منظور کریں گے۔ اور اگر منظور کریں گے تو جمعیۃ العلماء پر کس قدر احسان ہوگا۔ جب کہ اس کے نزدیک حضور نظام نے آریوں کے سارے مطالبات تسلیم کر لئے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں اس کا یہ مطلب ہے۔ کہ باوجود

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ اور اہل بیت کے متعلق اطلاع

ڈلہوزی ۶ اگست (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کل بوقت سوا تین بجے بعد دوپہر قادیان سے ڈلہوزی کے لئے روانہ ہوئے۔ راستہ میں خدا کے فضل سے خیریت رہی۔ موٹر چونکہ پرانی تھی۔ اور ابھی مرمت ہو کر آئی تھی۔ اس لئے آہستہ چل سکی۔ اور حضور سوا نو بجے ڈلہوزی پہنچے۔

آج بوقت صبح حضور کی طبیعت کچھ ناساز ہے احباب حضور کی کامل صحت اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ حضور کے اہل بیت مقیم ڈلہوزی خدا کے فضل سے خیریت سے ہیں۔

کل بروز ہفتہ صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب و صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب اور صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ و صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ ڈلہوزی تشریف لے گئیں۔ جہاں صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی والدہ ماجدہ مقیم ہیں ؛

خاکسار حشمت اللہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۷ اگست۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب ناظر تعلیم و تربیت ڈلہوزی سے واپس تشریف لے آئے ہیں ؛

حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کو آج بخار تو نہیں مگر کمزوری بہت ہے احباب دعائے صحت کریں ؛

تحریک جدید کے نو مجاہدین جو بیرون ہند کے لئے ٹریننگ لے رہے ہیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے تجویز فرمودہ پروگرام کے بموجب آج صبح ۶½ بجے پیدل اپنا ضروری سامان خود اٹھائے ہوئے ڈلہوزی کے لئے روانہ ہوئے۔ یہ وہاں تک پیدل سفر کریں گے ؛

شیخ عبد الخالق صاحب بغرض حصول تعلیم کے لئے ۵ بجے شام کی گاڑی سے امریکہ روانہ ہو گئے۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب مقامی امیر۔ جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ جناب احمد آفندی علمی صاحب اور دیگر بہت سے احباب سٹیشن پر موجود تھے۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب نے پھولوں کے ہار گلے میں ڈالے اور دعا کی۔ احباب کامیابی کے لئے دعا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حصہ داران دارالانوار کمیٹی کو اطلاع

حصہ داران دارالانوار کمیٹی کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ چونکہ اگست سنہ ۳۹ء کی قسط ماہوار کے ہمراہ ۳ روپیہ فی حصہ کے حساب سے اغراض مشترکہ کی رقم واجب الادا ہے۔ اس لئے اس ماہ میں ۲۵ روپے کی بجائے ۲۸ روپے فی حصہ کے حساب سے قسط داخل خزانہ ہونی لازمی ہے۔ حصہ داران دارالانوار کمیٹی کی خدمت میں یہ عرض کیا جا چکا ہے۔ کہ وہ اطلاع دیں کہ اپنا مکان کب شروع کریں گے۔ ابھی تک اکثر حصہ داران کی طرف سے جواب نہیں ملا۔ لہذا اس اعلان کے ذریعہ عرض ہے کہ جلد سے جلد اطلاع دیں۔ تا اس کے مطابق تعمیر مکان کے لئے قرعہ کی رقم ادا کی جا سکے ؛

سیکرٹری دارالانوار کمیٹی قادیان

ہر جماعت اور فرد کوشش کرے
کہ اس کا تحریک جدید کا وعدہ ماہ اگست میں پورا ہو جائے

تحریک جدید کی مالی قربانیوں میں حصہ لینے والوں کے متعلق یہ امر واضح ہے کہ جن جماعتوں کے عہدہ دار اپنے عہد کے پورا کرنے میں سستی اور غفلت سے کام لیتے ہیں۔ اور یہ خیال کرتے رہتے ہیں کہ ابھی بہت وقت ہے۔ سال کے آخر میں دے دیں گے۔ ایسے احباب آخری وقت آنے پر فیل ہو جاتے ہیں۔ اور ثواب سے محروم رہ کر ندامت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ مگر اب تو آخری وقت بھی قریب آ گیا ہے۔ کیونکہ نواں مہینہ اس ماہ کے آخر میں ختم ہو جاتا ہے۔ اس لئے ایسا خیال کرنے والوں کو بھی اب بیدار ہو جانا چاہیئے۔ اور اپنے وعدہ کی رقم ادا کرنے کیلئے ابھی سے ماحول پیدا کرنا چاہیئے۔ تا وہ آخری وقت تک ادا کر سکیں۔ ہر جماعت کے افراد کو کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ ان کا وعدہ ۱۵ اگست تک پورا ہو جائے۔ تا آخری وقت سے پہلے ادا کرنے کے باعث ان کو زیادہ ثواب ہو۔ اور ساتھ ہی ان کو حضور کی دعا اور خوشنودی حاصل ہو۔ اس کے مقابلہ میں ایسے عہدہ دار بھی ہیں جو اپنے عہد کے پورا کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ اور ان کے دوسرے احباب بھی ادائیگی میں چستی کا اظہار کرتے۔ اور وقت سے پہلے ادا کر لیتے ہیں۔ چنانچہ چودھری فضل احمد صاحب پریذیڈنٹ پسرور نوشہرہ نے اپنے گذشتہ سالوں کے چندوں میں السابقون الاولون میں آنے کے لئے ۹ کا اضافہ کیا اور سال پنجم میں ۱۷ کا وعدہ کر کے ماہوار قسط شروع کی۔ اور ۷۵ فیصدی ادا کر دیا۔ اور پھر ۱۵ اگست تک ادائیگی کے لئے لکھا کہ میری بقیہ رقم میری امانت سے لے لی جائے۔ جزاھم اللہ احسن الجزا۔ اس جماعت کے ۸۹ کے وعدے سے ۷۵ وصول ہوئے ہیں۔

۱۵ اگست کی تاریخ قریب آ رہی ہے۔ ہر چھوٹی بڑی شہری اور زمیندار جماعت کو کوشش کرنی چاہیئے کہ اس کا وعدہ اگست میں سو فیصدی پورا ہو جائے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا:۔ (۱) میاں غلام حسین صاحب اوورسیر قادیان کے لڑکے مظفر احمد کی صحت کے لئے جو بعارضہ ٹائیفائڈ ایک ماہ سے بیمار ہے (۲) شیخ غلام رسول صاحب گھٹیالیاں کی لڑکی رشیدہ بیگم کی صحت کے لئے جو تقریباً ایک ماہ سے ٹائیفائڈ میں مبتلا ہے۔ (۳) عبد الستار صاحب دہلوی قادیان کی صحت کے لئے جن کے پاؤں پر زخم ہے (۴) مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری حال مقیم لنڈن کے خورد سالہ بھائی محمد لطیف کی صحت کے لئے جو بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے (۵) لطیف احمد پسر پیر خلیل احمد صاحب قادیان کی صحت کے لئے (۶) اللہ بخش صاحب کارکن دفتر بیت المال کی والدہ صاحبہ کی صحت کے لئے دعا کی جائے ؛

اپنا پتہ دیں:۔ مولوی ابو الفضل محمود صاحب جہاں ہوں گھر والوں کو اپنے ایڈریس سے مطلع کریں۔ خاکسار نور احمد از قادیان

ایک احمدی نوجوان کا ظالمانہ قتل:۔ میرا نواسہ ذاکر علی خان ولد سلطان خان عمر ۱۸ سال ۲۸ و ۲۹ جولائی کی درمیانی شب اپنے مویشیوں کے پاس سویا ہوا تھا کہ کسی بے رحم نے اسے قتل کر دیا۔ کلہاڑی کے ۱۱ زخم اس کے جسم پر تھے۔ پولیس مصروف تفتیش ہے۔ دوستوں کی خدمت میں التجا ہے۔ کہ وہ ملزم کی گرفتاری اور سزا یابی نیز مرحوم کی مغفرت اور بلندی [illegible] کے لئے دعا کریں۔ خاکسار [illegible] ضلع [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انفاق فی سبیل اللہ

زبذلِ مالِ درراہش کسے مفلس نے گردد
خُدا خود میشود ناصر اگر ہمت شود پیدا
(حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی تعلیمات میں سے ایک یہ بھی ہے۔ کہ خدا کی راہ میں خرچ کیا جائے۔ اور یہ ایک ایسا پسندیدہ امر ہے۔ کہ تمام اہلِ مذاہب کو مسلّم ہے۔ جب تک اہلِ اسلام ایک تنظیم کے ماتحت انفاق فی سبیل اللہ کا فریضہ ادا کرتے رہے اشاعتِ اسلام کا کام جاری رہا۔ اور اسلام کو تقویت اور مسلمانوں کو ترقی حاصل ہوتی رہی۔ لیکن جب اسے چھوڑ دیا گیا۔ اور خیال کیا گیا کہ خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے مال میں کمی واقعہ ہوتی ہے۔ تو وہ گرتے چلے گئے۔ اور نوبت بایں جا رسید۔ جو سب کے سامنے ہے۔

یہ عجیب بات ہے۔ کہ مسلمان جب تک خدا کی راہ میں خرچ کرنا اپنے لئے بابرکت خیال کرتے رہے۔ ان میں کوئی نقصان کی صورت پیدا نہ ہوئی۔ بلکہ جو طبقہ کمزور تھا۔ وہ بھی خرچ کرنے کے نتیجہ میں مالا مال ہو گیا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا واقعہ مشہور ہے۔ کہ کوئی وقت تھا جبکہ مارے بھوک کے بے ہوش ہو جایا کرتے تھے۔ اور کھانے کو کچھ نہ ملتا تھا۔ پھر وہ بھی زمانہ آیا کہ خوشحالی کی زندگی بسر کرنے لگے۔ اور ریشمی رومالوں میں تھوکا کرتے تھے۔ یہی حال اکثر صحابہ کا تھا۔

قرآن کریم میں اقیموا الصلوٰۃ واٰتوا الزکوٰۃ کے احکام کو بالعموم اکٹھا بیان کیا گیا ہے۔ یعنی نماز قائم کرو۔ اور زکوٰۃ ادا کرو۔ اور یہ احکام بار بار بیان کر کے ان کی اہمیت ظاہر کی گئی ہے۔ اقیموا الصلوٰۃ میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ پہلے نفس کی اصلاح ضروری ہے اور اٰتوا الزکوٰۃ میں یہ امر بیان کیا گیا ہے۔ کہ صرف نفس کی اصلاح کافی نہیں۔ بلکہ نفس کی اصلاح کے ساتھ بنی نوع کی ہمدردی کے خیال سے خدا کی راہ میں خرچ کرنا بھی ضروریات میں سے ہے۔ اسی صورت میں نفس انسانی محفوظ ہو سکتا ہے ورنہ خطرہ ہے۔ کہ دوسرے لوگوں کی بد صحبت سے ہدایت یافتہ نفس خراب ہو جائے۔ جیسے اگر ہم اپنے ہی مکان کی چھت کو محفوظ کرنے میں مشغول رہیں۔ اور ہمسائے کی چھت کی آگ نہ بجھائیں۔ تو یقیناً ہمارا مکان بھی خطرہ میں ہوگا۔ کیونکہ ہو سکتا ہے۔ کہ آگ ہمسائے کی چھت سے تجاوز کر کے ہمارے مکان کو آ لگے۔ پس ضروری ہے۔ کہ نفس کی اصلاح کے ساتھ خدا کی راہ میں خرچ کر کے دوسرے لوگوں کو راہِ راست پر لانے کا انتظام بھی کیا جائے۔ اور یہی بات آیت مذکورہ میں بیان کی گئی ہے اور اسی خطرہ سے بچانے کے لئے حکم ہے۔ واتقوا فتنۃ لا تصیبن الذین ظلموا منکم خاصۃ۔ کہ اے ایمان والو۔ اس فتنہ اور عذاب سے بھی بچو۔ جو تم میں سے صرف ظالم لوگوں کو ہی نہیں پہنچے گا۔ بلکہ اگر تم اُن سے الگ نہ ہوئے۔ یا ان کے ظلم کو دُور کر کے ان کی صحیح راہ نمائی نہ کی۔ تو تم بھی اس کی لپیٹ میں آ سکتے ہو۔

غرض خدا تعالےٰ کی راہ میں خرچ کرنا معمولی احکام میں سے نہیں ہے۔ بلکہ اگر اسے نظر انداز کر دیا جائے۔ اور اس کی پروا نہ کی جائے۔ تو اس کا نتیجہ نہایت خطرناک نکل سکتا ہے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جب مسلمانوں کی تعداد بڑھ گئی۔ اور اسلام کو کسی قدر قوت اور غلبہ حاصل ہو گیا۔ تو بعض لوگ پرائیویٹ گفتگو میں ایک دوسرے سے کہنے لگے۔ کہ اسلام کو غلبہ حاصل ہو چکا ہے۔ اور اس کے مددگار کافی ہیں۔ اب اموال خرچ کرنا ضائع کرنے کے مترادف ہے اگر ہم اپنے اموال محفوظ رکھیں۔ تو ضائع ہونے سے بچ سکتے ہیں۔ اس پر ان لوگوں کے خیال کی تردید میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر یہ حکم نازل ہوا۔ وانفقوا فی سبیل اللہ ولا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ کہ اے مسلمانو! خدا کی راہ میں خرچ کرو۔ اور اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو یعنی اگر تم خرچ نہ کرو گے۔ بلکہ اپنے اموال کو اپنے لئے محفوظ کر لو گے اور جہاد چھوڑ دو گے۔ تو گویا اپنے ہاتھوں ہلاکت کے سامان مہیا کرو گے چنانچہ صحابہ کرام آیت مذکورہ میں التھلکۃ کے یہی معنے سمجھتے تھے۔ چنانچہ لکھا ہے۔ فکانت التھلکۃ الاقامۃ علی الاموال واصلاحھا وترکنا الغزو۔ (ترمذی جلد ۲ صفحہ ۱۲۱)

موجودہ زمانہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے از سرِ نو اسلام اور ایمان کو دُنیا میں قائم کرنے کے لئے خدا تعالےٰ کے حکم کے ماتحت سلسلۂ احمدیہ کی بنیاد رکھی اور اشاعتِ اسلام کا کام پورے زور اور قوت سے شروع کیا۔ اور انفاق فی سبیل اللہ کا حکم جماعت کے سامنے رکھا۔ تا کہ اشاعتِ اسلام کا کام بخوبی ہو سکے۔ اور وہ وجہ جو مسلمانوں کے زوال کا باعث ہو رہی تھی۔ اُسے دُور کیا جا سکے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی تحریکِ جدید کا بھی یہی منشا ہے۔ مگر کئی لوگ ہیں۔ کہ اس امر کی اہمیت کو نہیں سمجھتے۔ اور نہیں جانتے۔ کہ اس سے عدم اتفاق کا کس قدر نقصان دِہ نتیجہ ظاہر ہوگا۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں بھی بعض لوگ ایسے تھے۔ جو ایک عرصہ کے بعد خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے دریغ کرنے لگے۔ اور چندہ کی تحریک پر بخل کرتے۔ ان کے متعلق خدا کی طرف سے سخت وعید نازل ہوئی جس کا ذکر سورہ محمدؐ میں ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ ھاانتم ھٰؤلاء تدعون لتنفقوا فی سبیل اللہ فمنکم من یبخل۔ ومن یبخل فانما یبخل عن نفسہ۔ واللہ الغنی وانتم الفقراء۔ وان تتولوا یستبدل قوماً غیرکم۔ ثم لا یکونوا امثالکم۔ یعنی اے مسلمانو! تم ہی ہو۔ جن کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلایا جاتا ہے۔ اس پر بہتیرے ایسے ہیں۔ جو بخل کرتے ہیں اور خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے طیار نہیں ہوتے۔ اور جو بخل کرتا ہے۔ وہ حقیقت میں خود اپنے ساتھ بخل کرتا ہے۔ اور اپنا نقصان کرتا ہے کیونکہ اللہ تو غنی ہے۔ اور تم محتاج ہو وہ تھوڑا اسلئے کہ تمہیں زیادہ دینا چاہتا ہے۔ اور اے مسلمانو! اگر تم نے مونہہ پھیر لیا۔ اور خدا کی راہ میں دینے کے لئے تیار نہ ہوئے۔ تو خدا اور لوگوں کو تمہارا قائم مقام بنا دے گا۔ اور وہ خدا کی راہ میں خرچ کریں گے۔ چندے دیں گے۔ اور تمہاری طرح تنگ دل نہ ہونگے۔

اس آیت سے جہاں یہ پتہ لگتا ہے کہ خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے بخل کرنا اور تنگ دلی سے کام لینا سچے مومنوں کا شیوہ نہیں۔ بلکہ بخل اور تنگ دلی کرنے والوں کے لئے سخت وعید ہے۔ وہاں یہ بھی معلوم ہوتا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں بھی اشاعت اسلام کی غرض سے چندوں کا مطالبہ ہوتا تھا جس میں گو بعض لوگ سستی دکھاتے تھے۔ لیکن مخلص ہر موقعہ پر بڑھ چڑھ کر اخلاص دکھاتے تھے۔

خاکسار قمر الدین۔ مولوی فاضل۔ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جمشید پور (ٹاٹانگر) سے میدنا پور تک

سائیکل پر ۱۵۰ میل تبلیغی سفر

خاکسار ۱۰ مئی کو جمشید پور (ٹاٹانگر) سے سائیکل پر روانہ ہوا۔ راستہ میں موسابنی اور مہو بھنڈار میں قریباً ڈیڑھ ماہ ٹھہر گیا۔ پھر ۱۰ جولائی ۱۹۳۹ء کو روانہ ہو کر ۲۲ جولائی کو میدنا پور شہر میں پہونچا۔ اور شیخ لطیف الرحمٰن صاحب احمدی کلرک اسٹیشن ماسٹر میدنا پور کے پاس ٹھہرا۔ اور شہر میں تبلیغ شروع کی۔ اثنائے سفر میں پیغام حق پہونچانے کا خوب موقعہ ملا۔ اور مہو بھنڈار سے چلکر گھاٹ سیلا۔ جد نرسنگھ گڑھ۔ موٹر کھام۔ چاکولیہ۔ کیٹری ہاٹی۔ گدسنی۔ جلکی گڑھ ریاست۔ جام بنی جھاڑ گرام۔ دینہ جوڑی دس مقامات میں خاص طور پر تبلیغ کی۔

ایک ندی کنارے پر جب پہونچا اور کشتی پر بیٹھنے کے لئے ندی کے درمیان ریت کے تودہ پر آیا۔ تو طغیانی کا پانی میرے چاروں طرف بڑھنے لگا۔ اور ادھر بہت بڑی کشتی جس پر سوار ہونا تھا۔ ملاحوں کی کمزوری کی وجہ سے گھاٹ پر نہ لگتی تھی۔ باقی مسافر ایک چھوٹی کشتی پر سوار ہو کر پار ہوگئے اور میں اکیلا بوجہ سائیکل وزنی ہونے کے رہ گیا۔ اس وقت اپنے آپ کو سخت خطرہ میں دیکھ کر دعا کی۔ آخر خدا کے فضل سے پیشتر اس کے کہ پانی مجھ تک پہونچے۔ اور مجھے بہا کر لے جائے کشتی میرے پاس پہونچ گئی۔ اور میں نے اس کے ذریعہ ندی کو عبور کر لیا۔

خاکسار۔ تمر آل انڈیا سائیکل سیاح آنریری مبلغ اڑیسہ بنگال

لجنہ اماء اللہ نیروبی کی کارگزاری

اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے لجنہ اماء اللہ نیروبی کا پندرہ روزہ اجلاس باقاعدہ مسجد احمدیہ میں منعقد ہوتا ہے۔ مئی۔ جون۔ جولائی میں زیر صدارت مسز بیٹ حمید اجلاس منعقد ہوتے رہے۔ جن میں بہنیں شامل ہو کر کارروائی اجلاس میں دلچسپی لیتی رہیں۔ ہر اجلاس میں تلاوت قرآن کریم اہلیہ صاحبہ ملک احمد حسین صاحب کرتی رہیں۔ محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ نے "ہم گناہوں سے کیونکر بچ سکتے ہیں"۔ عزیزہ سلیمہ بیگم نے قسم کھانے کی بدعادت۔ عزیزہ حفیظہ بیگم نے اسلام بزور شمشیر نہیں پھیلا۔ مسز عبدالحی صاحبہ نے نماز کے متعلق مضامین پڑھے۔

علاوہ ازیں بہنوں نے تعلیم نسواں۔ ہمیشہ سچ بولنا چاہئیے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پاکیزہ تعلیم پر مضامین پڑھ کر سنائے۔ کشتی نوح کے سنانے کا انتظام کیا گیا۔ ایک اجلاس میں محترمی سیکرٹری صاحب تحریک جدید نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے خطبات میں سے مندرجہ ذیل مضامین لجنہ اماء اللہ میں سنانے کی غرض سے بہنوں میں تقسیم کئے۔

(۱) اپنے اخراجات کم کرو (۲) اپنی اصلاح کی طرف توجہ کرو (۳) قربانی کے کیا معنی ہیں جماعت سے قربانیوں کا مطالبہ (۴) آپس میں صلح کرو (۵) سچائی کے بغیر انسان ہرگز مومن نہیں ہوسکتا۔ (۶) خواہ انجام کچھ ہی ہو ہمیشہ سچ بولو۔

علاوہ پندرہ روزہ اجلاس کے ہر جمعرات کو بہنیں مسجد میں حاضر ہو کر درس القرآن سنتی ہیں۔ درس کے بعد خطبہ جمعہ سنایا جاتا ہے۔ چھوٹی بچیوں کو نماز باترجمہ سکھائی جاتی ہے۔ ہر اجلاس کے بعد محاسب صاحبہ اشاعت اسلام کے لئے خواتین سے چندہ وصول کرتی ہیں۔ جماعت احمدیہ کی مخلص بہنوں سے درخواست ہے۔ کہ وہ لجنہ اماء اللہ نیروبی کی ترقی کے لئے دعا فرمائیں۔

عاجزہ۔ احمدہ بیگم ناصرہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ نیروبی

مجلس خدام الاحمدیہ کی رکنیت کیوں اختیار کیجائے

(۸)

وقارِ عمل۔ لذتِ عمل۔ حسنِ عمل

اراکین خدام الاحمدیہ ہاتھ سے کام کرنے میں اپنی عزت جانتے ہیں قابلِ مرمت سڑکوں پر مٹی ڈالنا گلی کوچوں کو صاف کرنا۔ راستے سے غلاظت اور تکلیف دہ چیزوں کو دور کرنا۔ مکھی۔ مچھر مارنے کے لئے انتظام کرنا۔ حیوانوں کی لاشوں کو ایسی جگہ سے اٹھا کر جہاں سے ان کی بدبو اور سڑاند کی وجہ سے لوگوں کی صحت پر برا اثر پڑنے کا اندیشہ ہو دبانے وغیرہ کا انتظام کرنا ضعیف اور بیمار انسانوں کا سامان اٹھا کر ان کی قیام گاہوں پر پہونچانا وغیرہ ہمارے لئے صد ہزار عزت و فخر کا باعث ہے عام نوجوان بہت سے کاموں کو ذلیل سمجھتے ہیں۔ اور انہیں نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ لیکن ہم عمل میں "وقار" پاتے ہیں۔ کسی کام کو اس لئے ذلیل نہیں سمجھتے کہ اس کام کے کرنے والے عام طور پر غریب اور ان پڑھ ہیں۔

ہماری ہمتیں جوان ہیں۔ ہم کسی کام کو بے دلی سے نہیں کرتے۔ کسی وقت ہم کام سے جی نہیں چراتے۔ جب اور لوگ آرام کر رہے ہوتے ہیں۔ ہم عمل اور صرف عمل میں لذت و سرور پاتے ہیں ہم لذت عمل سے آشنا ہیں۔ ہم سست کاہل۔ اور بے ہمت نہیں۔ جس طرح ایک بھوکا کھانے میں ایک پیاسا پانی میں۔ ایک ٹھٹھرنے والا انسان گرم کپڑوں میں راحت پاتا ہے اسی طرح ہم عمل میں خوشی اور لذت پاتے ہیں۔

ہم مستقل مزاج ہیں کاموں کو ادھورا نہیں چھوڑتے۔ جب کام کرتے ہیں۔ تو پوری توجہ سے اور ہماری کوشش یہی ہوتی ہے۔ کہ اپنے کاموں کو اس خوبی سے کریں۔ کہ دوسرا اس کام کو ہم سے بہتر نہ کر سکے۔ "حسن عمل" ہمارے کاموں کی پیشانی پر سنہرے حروف سے کندہ ہے۔ وما توفیقنا الا باللہ۔

ہم کسی کام کو ذلیل نہیں سمجھتے۔ ہر کام ہر وقت کرنے کو تیار ہیں۔ جو کام بھی کریں دل سے کرتے ہیں۔ اور کسی کام کو ادھورا نہیں چھوڑتے۔ کام پوری توجہ سے کرتے ہیں۔ اور نتائج کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کرتے ہیں

"وقارِ عمل۔ لذتِ عمل اور حسنِ عمل" میدان عمل میں ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ اور یہ سب کچھ ہمیں خدام الاحمدیہ کی تربیت میں ملا ہے۔ پس اے ہمارے بھائی جو ابھی تک اس تنظیم میں شامل نہیں۔ اگر تو وقار عمل سے باوقار لذت عمل سے محظوظ اور "حسن عمل" سے آراستہ ہونا چاہتا ہے۔ تو اٹھ اور خدام الاحمدیہ میں شامل ہو۔ اور اپنے اور بھائیوں کے زانو بزانو خدمت احمدیت احسن طریق پر سرانجام دے ینصرک اللہ

از دفتر مجلس خدام الاحمدیہ

اہم ملکی حالات اور واقعات

حصار میں وائسرائے ہند کی تقریر

۶ اگست کو ہز ایکسی لینسی لارڈ ارون حصار آئے۔ جہاں سولجرز بورڈ کی طرف سے آپکو ایڈریس دیا گیا۔ اس کے جواب میں آپ نے کہا کہ میں خود چونکہ سپاہی رہا ہوں۔ اس لئے سپاہیوں سے مل کر بہت مسرور ہوتا ہوں۔ آپ لوگوں نے تمام دنیا میں پنجاب کی فوجی روایات کو برقرار رکھا ہے۔ ملک معظم کی وفاداری پنجاب کی ایک نمایاں خصوصیت ہے۔ اور آپ نے اس عہد کی تجدید اس وقت کی ہے میں اس کے لئے آپ کا شکر گذار ہوں۔ اور امید کرتا ہوں کہ ایسے وقت میں جبکہ ہر طرف افراتفری پھیلی ہوئی ہے۔ اہل پنجاب حق وفاداری پوری طرح ادا کریں گے۔ آپ لوگوں نے مجھے یقین دلایا ہے۔ کہ جنگ کی صورت میں اس علاقہ کی تمام جماعتیں بدل وجان سرکار کی امداد کریں گی۔ اور تمام ذرائع حکومت کے حوالہ کر دیں گی۔ اس قسم کے وعدے ہمیشہ حوصلہ افزا ہوتے ہیں۔ خصوصاً ایسے وقت میں جبکہ چاروں طرف گڑبڑ پھیلی ہوئی ہو۔ میں دعا کرتا ہوں۔ کہ ایسا وقت نہ آئے۔ کہ آپ لوگوں کو اپنے وعدوں کو عملی جامہ پہنانے کی ضرورت ہو۔

ہز ایکسی لینسی نے پنجاب گورنمنٹ کو خراج تحسین ادا کیا۔ کہ وہ قحط کے سلسلہ میں قابل قدر خدمات سرانجام دے رہی ہے سولجرز بورڈ نے اپنے ایڈریس میں سابق سپاہیوں کے حقوق کی نگہداشت کے انتظامات کی درخواست کی تھی۔ وائسرائے نے فرمایا کہ پنجاب کے وزراء نہ صرف حصار بلکہ پنجاب بھر کے باشندوں کی فلاح و بہبود کا پوری طرح خیال رکھتے ہیں۔ اور میری رائے میں یہ وزارت بجائے خود اس بات کی گارنٹی ہے۔ کہ فوجی جماعتوں کے حقوق اور مفاد یہاں بالکل محفوظ ہیں ٭

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حصار کا قحط اور پنجاب گورنمنٹ

گذشتہ سال حصار، رہتک۔ گڑگانواں اور کرنال کے علاقوں میں تین مسلسل فصلوں کی خرابی کے بعد بارشیں نہ ہونے کی وجہ سے جو شدید قحط رونما ہوا اس کے انسداد کے۔ لئے حکومت پنجاب نے جو انتظام کیا۔ اس کی مختصر رپورٹ اس کی طرف سے پریس کو بھجوائی گئی ہے۔ جسکا ملخص یہ ہے۔ کہ باوجودیکہ قحط نہایت شدید تھا۔ بھوک کی وجہ سے کوئی ایک انسانی جان بھی ضائع نہیں ہوئی۔ حکومت نے لوگوں کی امداد کے لئے سرکاری خزانہ سے ڈیڑھ کروڑ روپیہ خرچ کیا۔ تین لاکھ اشخاص کو مختلف طریقوں سے امداد دی گئی۔ کئی مقامات پر امدادی کام جاری کئے گئے۔ سوت کاتنے کے کئی مراکز کھولے گئے۔ مزدوری کرنے والوں کے ۴۲ ہزار لواحقین کو الاؤنس دئیے گئے۔ معذور اور اپاہج لوگوں کو مفت امداد بہم پہنچائی گئی۔ سکولوں کے طلبار کو امداد دی گئی۔ اور چھ ماہ تک تعلیم اور بورڈنگ کی فیسیں معاف کر دی گئیں۔ کئی ہسپتال جاری کئے گئے۔ جن میں روزانہ کم وبیش تین ہزار مریضوں کو مفت دوا بہم پہنچائی۔ سوا لاکھ چیچک کے اور دو لاکھ ہیضہ کے ٹیکے کئے گئے۔ نو سو من ملیریا کی دوائی کے تقسیم کئے گئے۔ زچہ عورتوں کو نقدی کی صورت میں علیحدہ مدد دی گئی۔ حاجت مندوں میں کپڑے بھی تقسیم کئے گئے۔

چونکہ یہ قحط انسانوں کی نسبت حیوانوں کے لئے بہت زیادہ ہولناک تھا۔ کیونکہ خشک سالیوں کی وجہ سے چارہ کا نام ونشان اس علاقہ میں نہ ملتا تھا۔ اس لئے حکومت نے ایک لاکھ مویشیوں کو روزانہ چارہ مہیا کرنے کا انتظام کیا۔ کئی ایک سرکاری کیمپ کھولے گئے۔ جن میں مویشیوں کی پرورش کی جاتی۔ چارہ کی اس قدر ضرورت تھی۔ کہ روزانہ دو سپیشل گاڑیاں چارہ لانے کے لئے وقف تھیں۔

چھ ہزار مویشی سستے داموں لوگوں سے اس شرط پر خریدے گئے۔ کہ حالات روبہ اصلاح ہونے پر وہ اتنی ہی قیمت دے کر انہیں واپس لے سکیں گے۔ اندازہ کیا گیا ہے کہ سولہ لاکھ چوبیس ہزار روپیہ کا چارہ جون ۱۹۲۹ء تک اس علاقہ کے لوگوں کو مہیا کیا گیا۔ اس کے علاوہ تقاوی پر بھی چارہ دیا گیا۔ جو لوگ مویشی واپس لینے کے لئے آمادہ تھے۔ مگر قیمت نقد ادا نہ کر سکتے تھے۔ انہیں ان کے مویشی ادھار واپس کر دئیے گئے اس علاقہ سے باہر مویشیوں کو لے جانے کی ممانعت کر دی گئی۔ ویٹرنری ڈیپارٹمنٹ کو خاص طور پر ہدایات دی گئیں۔ کہ جانوروں کی دیکھ بھال زیادہ مستعدی اور سرگرمی سے کرے۔ ۵۱۷ سانڈوں کی پرورش کا انتظام خود اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ اور ان کے علاوہ جن لوگوں نے ذاتی سانڈ رکھے ہوئے تھے۔ ان کو دس روپیہ ماہوار کی امداد دی جاتی رہی۔ چارہ وغیرہ لانے میں ریلوے کو جو نقصان برداشت کرنا پڑا۔ وہ بھی حکومت پنجاب نے اپنے خزانہ سے ادا کیا۔ ڈیڑھ کروڑ روپیہ جو صرف ہوا۔ اس میں سے انیس لاکھ سترہ ہزار نوسو اکھتر روپیہ امدادی اور آزمائشی کاموں پر۔ سوت کاتنے کے مراکز پر دو لاکھ بیس ہزار پانسو چوبیس خیرات پر۔ ایک لاکھ ۵۹ ہزار ۵۶۲ مزدوروں کے لواحقین کے الاؤنس پر۔ دو لاکھ ۱۶ ہزار ۶ سو ۵ عملہ پر۔ ۹۹۲ ۹۵ مویشیوں کی نگہداشت کے لئے۔ ایک لاکھ ۶۴ ہزار ۲۷۰۔ اور رعایت چارہ کی صورت میں سولہ لاکھ ۴۲ ہزار ۸۱۴ روپے خرچ ہوئے۔ تقاوی ۲۸ لاکھ ۸۸ ہزار سات سو روپیہ دی گئی۔ اور اسی طرح اور بھی متفرق اخراجات ہوئے ٭

گاندھی جی کا فلسفہ عدم تشدد اور مسٹر اینے

امراؤتی سے ۵ اگست کی خبر ہے کہ کانگرس نیشنلسٹ پارٹی کے لیڈر مسٹر ایم۔ ایس اینے ایم۔ ایل۔ اے (سنٹرل) نے یہاں ایک تقریر کی جس میں گاندھی جی کے فلسفہ عدم تشدد پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہم نے بیس سال تک عدم تشدد اور عدم تعاون کے حربوں کا تجربہ کیا ہے۔ اور میری قطعی رائے ہے۔ کہ ہمارا یہ تجربہ بالکل ناکام ثابت ہوا ہے۔ گاندھی جی کی شخصیت بہت بڑی ہے۔ لیکن ان کے ساتھ انتہائی عقیدت رکھنے کے باوجود لوگ عدم تشدد کے پابند نہیں ہوسکے۔ اور ہندو مسلم اتحاد تو فی الحال ایک خیالی بات ہے۔ میں گاندھی جی سے دریافت کرنا چاہتا ہوں۔ کہ اگر ہندوستان سے برطانوی افواج واپس چلی جائیں۔ تو وہ اسے غیر ملکی حملوں سے بچانے کا کیا انتظام کریں گے۔ کیا وہ سمجھتے ہیں کہ ان کا عدم تشدد ہندوستان کی حفاظت کر سکے گا۔ جب عدم تشدد کا اصل راجکوٹ ایسی چھوٹی سی ریاست میں نہایت بری طرح ناکام ہوا ہے۔ تو وہ تمام ہندوستان ایسے وسیع ملک کے معاملہ میں اس کے مفید ہونے کا خیال بھی کسطرح کر سکتے ہیں۔ بیس سال کے لمبے عرصہ کی تگ و دو اور جدوجہد کی ناکامی اس امر کی متقاضی ہے۔ کہ ایسی کانفرنس منعقد کی جائے۔ جس میں مختلف خیالات کے لوگ مل کر اس مسئلہ پر غور کریں۔ کہ ہندوستان سوراج کی طرف بڑھ بھی رہا ہے یا نہیں۔ آپ نے مزید کہا کہ فیڈریشن کے متعلق سر سکندر حیات۔ اور مسٹر جناح وغیرہ مسلم لیڈر جن خیالات کا اظہار کر چکے ہیں۔ ان کے پیش نظر کانگرس کو بھی اس کے متعلق اپنے رویہ پر پھر ایک بار غور کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اس نے اس وقت جو پارلیمنٹری پروگرام اختیار کر رکھا ہے۔ وہ موجودہ حالات کے لحاظ سے بالکل غیر موزوں اور نامناسب ہے ٭

کانگرس کے ساتھ گہری وابستگی کے باوجود گاندھی ازم کے متعلق اسقدر واضح طور پر اظہار رائے کر کے مسٹر اینے نے ایک اچھی مثال قائم کی ہے۔ ورنہ پیش پا افتادہ حقائق کی موجودگی کے باوجود کانگرسی احباب گاندھی جی کو ان کے فلسفہ کی بیکاری اور اس کے غیر مفید ہونے کی طرف توجہ دلانے کی جرأت نہیں کرتے۔ حالانکہ یہ چیز نہایت ضروری ہے۔ ورنہ اگر عدم تشدد کا عقیدہ حقیقتاً ہندوستانیوں کے دلوں میں گھر کر گیا۔ تو اس بدنصیب ملک کی غلامی کی ساعات قیامت تک ختم نہ ہوں گی ٭

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

انگلستان اور فرانس میں نازی پروپیگنڈا

اس مضمون کی خبریں پہلے بھی شائع ہوتی رہی ہیں۔ کہ انگلستان اور فرانس میں نازی ایجنٹ مصروف عمل ہیں۔ حال میں لنڈن سے بذریعہ ہوائی ڈاک آمدہ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ آئرش ریپبلکن آرمی کی رہنمائی بھی نازی کر رہے ہیں۔ اس وقت جرمن فوج کا ایک سابق افسر ہے۔ جو اس تحریک کو چلا رہا ہے۔ اس آرمی کے ممبروں کو روپیہ کی جو ضرورت ہوتی ہے۔ وہ سب نازی مہیا کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں نازی ایجنٹ آئرلینڈ میں انگلستان کے خلاف پروپیگنڈا میں مصروف ہیں۔ آئرلینڈ کے جو طلباء جرمنی میں تعلیم پاتے ہیں۔ ان کی خاص طور پر حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے۔ انہیں انعامات دیئے جاتے ہیں۔ جو آئرش جرمنی کی سیاحت کا عزم رکھتے ہوں۔ انہیں خاص طور پر سہولتیں بہم پہنچائی جاتی ہیں۔ نازیوں کا مقصد یہ ہے۔ کہ جنگ کی صورت میں آئرش لوگوں کو انگلستان کے خلاف کھڑا کر کے اس کے لئے مشکلات پیدا کی جائیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس وقت لنڈن میں سات نازی رئیس ہیں۔ اور مضافات میں کم سے کم ایک سو ہونگے۔ فرانس میں بھی یہی حال ہے۔ وہاں بھی کئی نازی ایجنٹ مصروف عمل ہیں۔ بلکہ وہاں تو بعض ادنیٰ درجہ کے اخبارات کو بھی قابو کرنے میں وہ کامیاب ہو چکے ہیں۔ ایک جرمن نواب زادی فرانس میں عرصہ تک یہ کام کرتی رہی ہے۔ اسے جرمن گورنمنٹ نے چالیس ہزار پونڈ کی رقم اس لئے دی تھی۔ کہ فرنچ اخبار نویسوں کو قابو کر کے جرمنی کے حق میں مضامین لکھوائے۔ مگر وہ تمام کا تمام روپیہ خود ہضم کر گئی۔ فرانس کے وزیر اعظم موسیو دلادیہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ اگر جنگ شروع ہوئی۔ تو ایسے بیس افراد کے فوراً گولی سے اڑا دیئے جانے کا حکم دوں گا۔ جن میں بلدیہ پیرس کا ایک ممبر کردہ رکن بھی ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ نازی فلم ڈسٹری بیوٹروں اور سینما والوں کے ذریعہ بھی پروپیگنڈا کرتے ہیں۔ اور انہیں تحائف بھیجتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنگ چین و جاپان پر ایک چینی جرنیل کا تبصرہ

چینی افواج کے سیکنڈ اِن کمانڈ جنرل چین چنگ نے جاپان کے ساتھ جنگ پر ایک دلچسپ تبصرہ کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ جاپان جس حد تک پیش قدمی کر سکتا تھا۔ کر چکا۔ اب باوجودیکہ اس کی دس لاکھ فوج چین میں موجود ہے۔ جو جدید ترین اسلحہ سے مسلح ہے۔ وہ حرکت تک نہیں کر سکتا۔ یہ سب جاپانی افواج اپنے فتح کردہ علاقوں سے چمٹی ہوئی ہیں۔ اور اپنے اندر میدان میں آنے کی جرأت نہیں پاتیں۔ جاپانی اس وقت ایک پھندے میں پھنس گئے ہیں۔ اگر وہ پیش قدمی کریں۔ تو ان کی چھاؤنیاں و ذخائر اسلحہ اور بارود خانے غیر محفوظ رہ جاتے ہیں۔ اور اگر ان کی حفاظت کریں۔ تو پیش قدمی نہیں کر سکتے۔ چنانچہ گذشتہ آٹھ ماہ میں انہوں نے کوئی پیش قدمی نہیں کی۔ اور نہ کوئی نئی جگہ فتح کی ہے۔ اب وہ چین میں اپنی پالیسی کو تبدیل کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ اور جو کچھ حاصل کر چکے ہیں۔ اسی کی خیر منانا چاہتے ہیں۔ لیکن وہ ان علاقوں کا انتظام کامیابی کے ساتھ نہیں کر سکیں گے۔ وہ انتہائی کفایت شعاری سے جو پس انداز کرتے ہیں۔ اس کی ایک ایک کوڑی جنگ کے اخراجات میں جاتی ہے۔ پھر وہ ان علاقوں کی ترقی اور فلاح کے لئے روپیہ کہاں سے لا سکتے ہیں۔ دوسری طرف چین لڑنے پر بالکل تلا ہوا ہے۔ روزانہ اس قسم کے اعلان کئے جاتے ہیں۔ کہ دشمن کا مقابلہ متحدہ طور پر سب مل کر کریں۔ آخر میں جرنیل مذکور نے لکھا ہے کہ اس جنگ میں کامیابی یقینی ہے۔ البتہ یہ سوال رہ جاتا ہے کہ اس فتح کو حاصل کرنے میں کتنا وقت لگیگا۔ سو ہم اس کے لئے مزید پانچ سال تک لڑنے کی طاقت رکھتے ہیں۔

برطانیہ پر فضائی حملہ کے خطرات

جرمنی کے وزیر پروپیگنڈا ڈاکٹر گوئبلز کے اخبار "انگریف" میں برطانیہ کے متعلق ایک سلسلہ میں مضامین شائع ہو رہا ہے جس کی ایک قسط میں آئندہ جنگ کے برطانیہ پر اثرات بیان کئے گئے ہیں۔ اور لکھا ہے کہ جنگ شروع ہوتے ہی برطانیہ پر ایسی شدید بمباری جرمن ہوائی جہازوں کی طرف سے کی جائے گی۔ کہ وہاں اتنی بارش بھی کبھی نہ ہوئی ہوگی۔ انگلستان کی موجودہ تزئین اور خوبصورتی آناً فاناً خاک میں ملا دی جائیگی بمباری کی شدت شہروں۔ دیہات۔ پارکوں۔ سڑکوں۔ ریلوے لائنوں اور نہروں تک کا حلیہ بگاڑ دے گی۔ اہل لنڈن کو اچھی طرح معلوم ہونا چاہیے۔ کہ جنگ چھڑنے پر ان کی زندگیاں بالکل غیر محفوظ ہو جائیں گی۔ انگلستان کی فوج کو ملک سے باہر نکل کر لڑنے کا موقعہ ہی نہیں ملے گا۔ بلکہ اسے وہیں مشغول کر دیا جائے گا۔ آئندہ جنگ کی تباہ کاری کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ سڑکوں پر خوف زدہ لوگوں کی بھگدڑ۔ افواج کی نقل و حرکت اور سامان جنگ و خوراک کی ترسیل اس قدر شور و غوغا پیدا کر دے گی کہ الامان و الحفیظ۔ برطانیہ کی ۲۴ مشہور بندرگاہیں ہیں۔ جو سب کی سب برباد کر دی جائیں گی۔ تمام سمندروں میں آبدوز کشتیوں کا ایک جال بچھا دیا جائے گا۔ کہ جہازوں کے لئے سفر مشکل ہو جائے گا۔ رسل و رسائل کے ذرائع تمام تباہ کر دیئے جائیں گے مختصر یہ کہ یہ ایسی ہولناک جنگ ہوگی کہ دنیا اسے کبھی نہ بھول سکے گی۔

دشمن کے طیاروں کی لنڈن اور دوسرے شہروں پر بمباری کا امکان کوئی ایسی بات نہیں جس سے اہل برطانیہ بے خبر ہوں۔ چنانچہ وہ حفاظت کے انتظامات بہت اعلیٰ پیمانہ پر کر رہے ہیں۔ مثلاً ایک تازہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ فضائی حملوں سے شہروں کو محفوظ رکھنے کے لئے ایک ایسی توپ ایجاد کی گئی ہے۔ جو ایک منٹ میں پچاس گولے پھینک سکتی ہے۔ ایک گولہ کا وزن ۲۷ سیر کے قریب ہے۔ یہ صرف ہوائی جہازوں کو بیکار کرنے کے لئے استعمال میں لائی جاتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اگر اس توپ کا گولہ ہوائی جہاز سے ایک ہزار گز کے فاصلہ پر بھی پھٹے۔ تو بھی طیارہ تباہی سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔ اس توپ کے دہانہ پر ایک ایسی دوربین لگی ہوتی ہے۔ جو طیارہ کی بلندی اور رفتار کو خود بخود ریکارڈ کر دیتی ہے۔ نشست لینے اور سطح کو درست رکھنے کے لئے بھی ایسے پرزے لگائے گئے ہیں۔ جو خود بخود کام کرتے ہیں۔ اور پھر لطف یہ ہے۔ کہ دن ہو یا رات یہ توپ یکساں کام کر سکتی ہے۔

چند روز ہوئے برطانوی طیاروں نے فرانس پر مشق پرواز کی تھی۔ اس پر پیرس کے ایک اخبار نے لکھا تھا۔ کہ برطانوی طیارے آسانی سے برلن پر بم برسا کر واپس آ سکتے ہیں۔ اس تبصرہ نے جرمنوں میں آگ لگا دی ہے۔ جرمن اخبار لکھتے ہیں۔ کہ یہ پروازیں محض ہمیں مشتعل کرنے کے لئے کی جا رہی ہیں۔ لیکن ہم تو انہیں بچوں کے کھیل سے زیادہ وقعت نہیں دیتے۔ جنگ سپین میں ہم نے دنیا پر واضح کر دیا ہے کہ فضائی جنگ میں جرمنی کا مقابلہ دنیا کا کوئی ملک نہیں کر سکتا۔ برطانیہ کے مدبر بیچارے سیدھے سادھے آدمی ہیں۔ اور نہیں جانتے۔ کہ اس قسم کے مظاہرے جرمنی کو مرعوب نہیں کر سکتے۔ اگر جنگ [illegible] ئی۔ تو جرمنی فضائی جنگ میں بالخصوص فتحمندانہ کامیابی حاصل کرے گا۔ لیکن [illegible] انس بھی اپنی فضائی طاقت میں بڑی سرعت سے اضافہ کر رہے ہیں۔ [illegible] کے فرانس کے دورہ سے واپسی کے بعد یہ انکشاف ہوا ہے۔ کہ عنقریب فرانس اور برطانیہ کا مشترکہ ہوائی بیڑہ چھ ہزار طیاروں پر مشتمل ہوگا۔ انگلستان میں ۲ ہزار اور فرانس میں ۱۵ سو طیارے ماہوار بن رہے ہیں۔ اور اگر ضروری ہوا۔ تو اس رفتار میں کافی ترقی پیدا کی جا سکتی ہے۔ جرمنی و اٹلی کے متعلق ماہرین کا خیال ہے کہ وہ خواہ کتنی کوشش کریں۔ ان کا ہوائی بیڑہ ۳۹ء کے آخر تک بیس ہزار طیاروں سے آگے نہیں بڑھ سکتا۔

ضرورت کلرک

قادیان کے ایک دفتر میں ایسے کلرک کی ضرورت ہے۔ جو انٹرنس پاس ہو۔ زمینداری کاموں سے واقفیت رکھتا ہو تنخواہ کم از کم پندرہ روپے ماہوار دی جائے گی۔ خواہشمند درخواستیں مقامی عہدیداران کی سفارش کے ساتھ مع نقول سرٹیفکیٹس جلد از جلد ارسال فرمائیں۔

ناظر امور خارجہ

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

فارم

قاعدہ ۵۔ امنجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمیٰ کھیون ولد فتح الدین ذات عیسائی سکنہ منڈرانوالہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دیدی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ڈسکہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۸ ستمبر ۱۹۳۹ء مقرر کیا ہے لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں مورخہ ۲۵ جولائی ۱۹۳۹ء

(دستخط) جناب سردار شودیو سنگھ صاحب بی۔ اے ایل ایل۔ بی

چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

فارم

قاعدہ ۵۔ امنجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ مسمیٰ حاکم ولد اللہ بخش ذات جٹ سکنہ ملکھانوالہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ڈسکہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۸/۹/۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۴ جولائی ۱۹۳۹ء

(دستخط) جناب سردار شودیو سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (بورڈ کی مہر)

کراؤن بس سروس

وقت کی پابندی اور آرام زیادہ اس کا پہلا اصول ہے

پہلی سروس صبح ڈلہوزی کے لئے ۴½ بجے جو کہ کسی جگہ نہیں ٹھیرتی ہے۔ باقی سولہ سروسیں ہر گھنٹہ کے بعد پٹھانکوٹ ڈلہوزی کانگڑہ۔ دہرمسالہ وغیرہ کو چلتی ہیں۔ گدیاں سپرنگدار۔ لاریاں بالکل نئی۔ مسافر کے لئے آرام دہ ہیں۔ وقت کی پابندی کا خاص خیال ہے۔ شمالی ہندوستان میں واحد بس سروس جو کہ وقت کی پابند ہے۔ قادیان کے سفر کرنے والے احباب ہمارے نمائندہ عبد القدوس صاحب ایجنٹ اخبارات سے مزید معلومات حاصل کریں۔

منیجر کراؤن بس سروس لشمولیت یاقنی آرمی ٹرانسپورٹ کمپنی پٹھانکوٹ

تحریک جدید کے جلسہ سے پہلے پہلے خرید لیں

تمدن اسلام

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی نے تحریک جدید کے دوسرے دور کی اہم غرض یہ بیان فرمائی ہے۔ کہ تمدن اسلام کو قائم کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جاوے حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں تمدن اسلام کے نام سے ایک کتاب لکھی گئی ہے۔ جس میں بہت سے تمدنی امور کا ذکر اسلام اور احمدیت کی تعلیم کی روشنی میں کیا گیا ہے۔ قیمت بھی بہت کم رکھی گئی ہے۔ ۷۰ صفحات کی کتاب اور قیمت صرف ۳/ احباب کثرت سے منگوا کر فائدہ اٹھائیں۔

ملنے کا پتہ:۔ **بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان**

لکھا ہوا چاول

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باریک نویسی کا ایسا دلفریب اور حیرت انگیز نمونہ آپ نے آج تک نہ دیکھا ہوگا۔ اس چھوٹے سے معمولی چاول پر نہایت ہی باریک حروف میں پوری سورہ قل ہو اللہ بہت خوشنما اور خوشخط لکھی ہوئی ہے ہدیہ صرف ایک روپیہ۔ اپنا نام بھی اس پر لکھوائیں تو عہ حضرت مسیح موعودؑ کا مشہور الہام الیس اللہ بکاف عبدہ لکھا ہوا صرف ۱۴ مع نام کے ۶/

متبرک نگینہ۔ انگوٹھیوں میں جڑوانے کے لئے عقیق سرخ کے چھوٹے سے بیضوی نگینہ پر کمال نفاست کے ساتھ نہایت خوشنما۔ سفید چمکدار حروف میں حضرت مسیح موعودؑ کا الہام الیس اللہ بکاف عبدہ بہت ہی باریک اور خوشخط کھدا ہوا۔ ہدیہ صرف دو روپے فی نگینہ۔ اپنا نام بھی نگینہ پر کھدوائیں تو دو روپے چار آنے (۲/۴)

نوٹ یہ دونوں چیزیں ہاتھ کی کارگیری کا بہترین نمونہ اور لوگوں کو تبلیغی طور پر پیش کرنے یا تحفۃً دینے کیلئے شاندار تحفہ ہیں ان کے علاوہ قرآن مجید کی دیگر چھوٹی چھوٹی آیتیں یا کوئی مختصر تحریر اردو۔ ہندی عربی۔ فارسی یا انگریزی میں حسب فرمائش تیار کر کے روانہ کی جا سکتی ہے۔ محصول بذمہ خریدار

بخار دل حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب کی نہایت ہی پُر معارف کیف انگیز۔ روح پرور اور اثر خیز نظموں کا بہت دلفریب مجموعہ قیمت فی جلد صرف ۵/

بچوں اور بڑوں کیلئے ہر قسم کی دلچسپ اور مفید کتابیں ہم سے طلب فرمائیں فہرست کتب مفت منگوائیں

پتہ:۔ **شیخ محمد اسمٰعیل احمدی۔ پانی پت**

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خودبخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آبحیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آ سکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (۲/)

لوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجئے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے

ملنے کا پتہ:۔ **مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ**

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الہ آباد ۶ اگست - آج ہندوؤں نے رام لیلا گراؤنڈ کے گرد دیوار بنانا چاہی۔ حالانکہ مسلمانوں نے درخواست دے رکھی ہے کہ اس کا ایک حصہ قبرستان ہے۔ اس پر مسلمان مزاحم ہوئے تو فرقہ وارانہ فساد ہو گیا۔ دونو طرف سے اینٹیں برسائی گئیں۔ جس سے کئی لوگ زخمی ہوئے۔ مگر حالات پر فوراً قابو پا لیا گیا شہر کے پُرخطر مقامات پر پہرے لگا دیئے گئے۔ دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی۔ اور تعمیر دیوار کی فی الحال ممانعت کر دی گئی ہے

لکھنؤ ۶ اگست - یو۔ پی اسمبلی میں ۱۰ اگست کے اجلاس میں ایک مسلم ممبر نے ایک بل پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے۔ کہ اگر کوئی غیر مسلم قرآن کریم کو چھاپے یا فروخت کرے تو اسے ایک سو روپیہ جرمانہ یا ایک سال قید کی سزا ہو۔

شملہ ۶ اگست - پنجاب گورنمنٹ عنقریب اڑھائی کروڑ روپیہ قرض لینے کا انتظام کر رہی ہے۔ اس کے متعلق ابتدائی انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں

واردھا ۶ اگست - حیدر آباد کے معاملات پر گاندھی جی سے تبادلہ خیالات کے لیے مسٹر گھنشام سنگھ تاحال یہیں مقیم ہیں۔ لالہ دیش بندھو سر اکبر حیدری سے ملنے کے لیے حیدر آباد گئے ہیں اور وہاں سے ٹیلیفون پر گاندھی جی سے بات چیت کر چکے ہیں۔ مگر آخری فیصلہ ۸ - ۹ کو بمقام ناگپور ہو گا۔

شملہ ۶ اگست - ریاست دتیا کے پبلسٹی افسر نے اعلان کیا ہے۔ کہ سر عزیز الدین چیف منسٹر دتیا کل سے اپنے عہدہ سے ریٹائر ہو گئے ہیں۔ ان کی جگہ کوئٹہ کے رائے بہادر کرم چند مقرر ہوئے ہیں۔

کلکتہ ۶ اگست - آج سر این این سرکار سابق لاء ممبر حکومت ہند نے ایک تقریر میں کمیونل ایوارڈ کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہندوستانیوں نے جو کچھ بویا اب اس کا پھل کھا رہے ہیں۔ حکومت برطانیہ اس ایوارڈ میں تبدیلیاں کرنے پر رضامند تھی۔ مگر کسی کی طرف سے کوئی مؤثر آواز ہی نہ اٹھائی گئی۔

حصار ۶ اگست - سر سکندر حیات کل یہاں پہنچے۔ اور کہا کہ میں نے جو فیڈرل سکیم پیش کی ہے۔ فرقہ پرست ہندو مسلمانوں کا اسے ناپسند کرنا ظاہر ہے۔ لیکن میں کانگرس کی طرف سے نکتہ چینی کا منتظر ہوں کیونکہ اس سکیم سے کانگرس کو مرکز میں اکثریت حاصل ہو جاتی ہو گی۔

ہنگ کنگ ۶ اگست - کل جاپانی جہازوں نے پھر شدید بم باری کی۔ اطالوی اور بلجین سفارت گاہیں بال بال بچ گئیں ان سے چند گز کے فاصلہ پر بڑے بڑے بم گرے۔ اور بہت سے مکان تباہ ہو گئے چینی ہوائی جہازوں نے بھی شدید مقابلہ کیا۔ اور آخر حملہ آوروں کو فرار پر مجبور کر دیا۔

واردھا ۶ اگست - سیاسی قیدیوں کی بھوک ہڑتال کے سلسلہ میں گاندھی جی نے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں لکھا ہے۔ کہ میں مسٹر بوس کو مبارکباد دیتا ہوں۔ کہ وہ اسے ترک کرانے میں کامیاب ہو گئے۔ قیدیوں نے بذریعہ تار مجھ سے درخواست کی ہے کہ ان کی رہائی کے لیے کوشش کروں۔ اور مجھ سے جو کچھ ہو سکے گا ضرور کروں گا۔ اور امید کرتا ہوں کہ حکومت بنگال فراخ دلی سے کام لے کر اس قضیہ کا خاتمہ کر دے گی۔

بمبئی ۶ اگست - مسٹر ستیہ مورتی ایم۔ ایل۔ اے مرکزی نے ایک بیان میں کہا۔ کہ فارورڈ بلاک بنانے کا مقصد محض یہ ہے کہ گاندھی جی کی لیڈری کا خاتمہ کر کے ان کی جگہ مسٹر بوس کو دلائی جائے۔ اور اگر مسٹر بوس ان سے بہتر پروگرام پیش کر دیں۔ تو اس میں کوئی حرج نہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان کے پاس کوئی پروگرام ہے ہی نہیں۔ گالیاں اور غلط بیانیاں کام نہیں دے سکتیں۔

جے پور ۶ اگست - تمام ستیہ آگرہی قیدی قبل از وقت رہا کر دیئے گئے ہیں مہاراجہ صاحب انگلستان سے واپس آ چکے ہیں۔

لنڈن ۶ اگست - وزیر نو آبادیات مسٹر میکڈانلڈ نے فلسطین کے سلسلہ میں بعض تجاویز وزیر اعظم کے پیش کی تھیں جو مسترد کر دی گئیں۔ اس سے مسٹر موصوف کی پوزیشن وزارت میں خراب ہو گئی ہے اور اس بات کا امکان ہے کہ وہ مستعفی ہو جائیں۔

لنڈن ۶ اگست - معلوم ہوا ہے کہ درۂ برنیر کے رستہ جو جرمن افواج اٹلی بھیجی جا رہی ہیں۔ وہ بوقت ضرورت اٹلی سے سپین پہنچا دی جائیں گی تا بحر طانوی بیڑہ کو رو دبار انگلستان کے رستہ فوجیں بھیجنے میں مزاحمت کر سکیں۔ چونکہ ان فوجوں کے حملہ کوائف کو پردہ راز میں رکھنا ضروری ہے اس لئے ٹیرول سے غیر ملکی نکال دیئے گئے ہیں۔

بنوں ۶ اگست - کل رات ایک قبائلی لشکر نے بنوں چھاؤنی کے مقام پر فائر کئے۔ اور ٹیلیفون و تار کے کھمبے کاٹ دیئے۔ بنوں رزمک روڈ پر بہت سے پلوں کو مسمار کر دیا۔ اہل بنوں ہر وقت ان کے حملہ سے خائف رہتے ہیں۔

پشاور ۶ اگست - کل شمالی وزیرستان میں ایئر فورس کے طیاروں نے بم باری کی۔ کیونکہ ان قبائل نے فقیر ایپی کے جرنیل بہر دل کو پناہ دی تھی بلکہ اس کی امداد کی تھی۔ اور تنبیہہ کے باوجود اپنے رویہ پر مصر رہے تھے بم باری سے دو روز قبل مطبوعہ اشتہارات بزبان پشتو اس علاقہ پر پھینکے گئے تھے

شملہ ۶ اگست - حکومت ہند کی تجویز ہے کہ طبی ریسرچ نیز درسگاہوں کی نگرانی کے لیے کوئی یہودی میڈیکل ایکسپرٹ منگوائے جائیں۔ اور انہیں بعض آرگنائزیشنوں کا انچارج بنا دیا جائے۔

لنڈن ۶ اگست - ہٹلر کا ارادہ ہنگری جانے کا تھا۔ مگر ہنگرین امیر البحر نے اسے مشورہ دیا ہے کہ وہاں نہ آئے۔ کیونکہ اس کی حفاظت کی گارنٹی نہیں دی جا سکتی۔

لنڈن ۶ اگست - جرمنی کے فیلڈ مارشل وان ہنڈن برگ کی ایک آرام کرسی لنڈن کے عجائب گھر میں رکھی ہوئی تھی۔ جو حکومت جرمنی کے طلب کرنے پر حکومت برطانیہ نے اسے واپس کر دی ہے۔

لاہور ۶ اگست - آج بعض پرانے کانگرسیوں کا ایک جلسہ ڈاکٹر ستیہ پال کے مکان پر ہوا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ پنجاب میں فارورڈ بلاک قائم کیا جائے۔ صدر سردار سردول سنگھ کویشر مقرر ہوئے

لنڈن ۶ اگست - برطانیہ سے خوفناک جنگی طیارے اور طیارہ شکن توپیں ایران بھیجی جا رہی ہیں۔ تا وہاں کے تیل کے چشموں میں برطانوی مفاد کی حفاظت کر سکیں۔ ان چشموں پر دو کروڑ پونڈ کا سرمایہ لگا ہوا ہے برطانوی بحری بیڑے میں جو تیل استعمال ہوتا ہے وہ اسی کمپنی کی طرف سے مہیا کیا جاتا ہے

نیویارک ۶ اگست - معلوم ہوا ہے کہ جنرل گوئرنگ نے ایک ملاقات کے دوران میں کہا ہے۔ کہ اگر امریکہ نے جرمن کے خلاف جنگ میں شرکت کی۔ تو پچاس لاکھ امریکن بغاوت کر دیں گے

دہلی ۶ اگست - شیو مندر ستیہ آگرہ کمیٹی کو گاندھی جی نے لکھا ہے کہ اس ستیہ آگرہ کو بند کرنے کے متعلق میری طرف سے اخبارات میں بیان کس طرح شائع ہو گیا ہے۔ میں نے تو ایسا کوئی بیان نہیں دیا۔

ناگپور ۶ اگست - سی پی گورنمنٹ نے حکم دیا ہے کہ تحقیقات کے دوران میں کسی ملزم کو ہتھکڑی نہ لگائی جایا کرے۔ تاوقتیکہ اس بات کا قطعی ثبوت نہ ہو۔ کہ اس کے بھاگ جانے کا اندیشہ ہے۔

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی